از عدالتِ عظمیٰ

ہال ایمپلائز یونین

بنام

صدر نشین افسر و دیگر

تاریخ فیصلہ: 1 مئی 1996

[کے راماسوامی اور سجاتاوی منوہر، جسٹس صاحبان]

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 / یوپی صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947:

دفعات 10(1)(c)، S-6، K-22/4 - ہڑتال - لاک آؤٹ - لاک آؤٹ کی مدت کے دوران اجرت کا دعویٰ - قرار پایا کہ، لاک آؤٹ قانونی اور جائز دونوں ہونے کی وجہ سے، مزدور اس مدت کے لیے اجرت کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں جس کے دوران لاک آؤٹ جاری رہا۔

اس کے بعد سنڈیکیٹ بینک اور ایک اور بنام کے امیش نائک، [1994] 5 ایس سی سی 572 آئے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4041، سال 1985۔

ایڈجسٹ کیس نمبر 77، سال 1983 (I.T.II. LKO) میں انڈسٹریل ٹریبونل، II یوپی کے مورخہ 28.4.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے کے گوئل۔

جواب دہندگان کے لیے ایس مرلی دھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل انڈسٹریل ٹریبونل، لکھنؤ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے جو 28.4.1984 پر ایڈجسٹ کیس نمبر 83/7708 میں دی گئی تھی۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ مدعا علیہ نے 4/5 جون 1978 سے لاک آؤٹ کا اعلان کیا اور اس مدت کے لیے کارکنوں کی اجرت کاٹ لی گئی۔ ایک صنعتی تنازعہ اٹھایا گیا جو یوپی انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ 1947 کی دفعہ 4-کے کے تحت بھیجا گیا، اسٹیٹ ایکٹ جو انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ 1947، سنٹرل ایکٹ کی دفعہ 10(1)(سی) کے مساوی ہے۔ ٹریبونل نے ریکارڈ پر موجود تمام شواہد پر غور کرنے اور دونوں طرف کے وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے متنوع دلائل کی تعریف کرنے کے بعد، ایک حقیقت کے طور پر، یہ نتیجہ درج کیا کہ مدعا علیہ کی طرف سے 4/5 جون، 1978 سے 18 جون، 1978 تک لاک آؤٹ کا اعلان منصفانہ اور جائز دونوں تھا؛ لہذا کارکنوں کو کسی طرح کی راحت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اپیل کنندہ کے ماہر وکیل، شری اے کے گوئل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ خود جواب دہندگان کو دکھانے پر یہ حریف یونینوں کی طرف سے مکمل ہڑتال کا معاملہ نہیں ہے؛ 15 فیصد کی حد تک پیش کش تھی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہڑتال جو 31 مئی 1978 کو ختم ہوئی اور 4/5 جون 1978 کو لاک آؤٹ کا اعلان کیا گیا، مسلسل ہڑتال کی وجہ سے نہیں تھا اور اس لیے انتظامیہ ریاستی ایکٹ کی دفعہ 6-ایس (2) کے تحت مقرر کردہ

طریقہ صنعتی عمل پر عمل کیے بغیر اس نتیجے پر پہنچنا جائز نہیں تھا جو کہ لاک آؤٹ کا اعلان کرنے کے لیے مرکزی ایکٹ کی دفعہ 22(3) کے مساوی ہے۔ دلیل کو سمجھنے کے لیے، ایکٹ کی متعلقہ دفعات کو نکالنا ضروری ہے۔

دفعہ 22 باب پنجم میں آتا ہے جو ہڑتالوں اور لاک آؤٹ سے متعلق ہے۔ اس میں ہڑتالوں کی ممانعت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ پبلک یوٹیلیٹی سروس میں ملازم کوئی بھی شخص معاہدے کی خلاف ورزی میں ہڑتال نہیں کرے گا جیسا کہ اس کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) سے (ڈی) میں بیان کیا گیا ہے۔ ذیلی دفعہ (2) ذیلی دفعہ (2) کی شق (اے) سے (ڈی) میں مذکور حالات کے لیے لاک آؤٹ کے اعلان سے منع کرتی ہے۔ ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے کہ "اس سیکشن کے تحت لاک آؤٹ یا ہڑتال کا نوٹس ضروری نہیں ہو گا جہاں پہلے سے ہی ہڑتال موجود ہو یا، جیسا بھی معاملہ ہو، پبلک یوٹیلیٹی سروس میں لاک آؤٹ ہو، لیکن آجر اس طرح کے لاک آؤٹ یا ہڑتال کی اطلاع اس دن بھیجے گا جس دن اس کا اعلان کیا جائے گا، ایسی اتھارٹی کو جو مناسب حکومت عام طور پر یا کسی خاص علاقے کے لیے یا عوامی افادیت کی خدمات کے کسی خاص طبقے کے لیے متعین کرے۔"

دفعہ 24 غیر قانونی ہڑتالوں یا غیر قانونی لاک آؤٹ کا اعلان کرتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ "غیر قانونی ہڑتال کے نتیجے میں اعلان کردہ لاک آؤٹ یا غیر قانونی لاک آؤٹ کے نتیجے میں اعلان کردہ ہڑتال کو غیر قانونی نہیں سمجھا جائے گا"۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ہڑتال 4/5 جون 1978 تک جاری رہی اور لاک آؤٹ 18 جون 1978 تک جاری رہا۔ ٹریبونل کے ذریعے درج کیے گئے اس نتیجے کے پیش نظر کہ ایک غیر قانونی ہڑتال ہوئی تھی جس کے نتیجے میں مدعا علیہ انتظامیہ نے لاک آؤٹ کا اعلان کیا تھا، یہ اعلان نہیں کیا جاسکتا کہ لاک آؤٹ غیر قانونی ہے۔ اس نتیجے پر سوال پیدا ہوتا ہے: کیا وہ لاک آؤٹ کی مدت کے لیے اجرت کی ادائیگی کے حقدار ہیں؟

اس مدت کے لیے غیر قانونی ہڑتال اور اجرت کی ادائیگی سے متعلق تنازعہ پر اس عدالت نے سنڈیکیٹ بینک اور ایک اور بنام کے امیش نانک، [1994] 5 ایس سی سی 572 میں ایک آئینی بنچ کے ذریعے غور کیا۔ یہ قرار دیا گیا کہ "نوورک نوپے" پبلک یوٹیلیٹی سروسز پر لاگو ہونے والا اصول ہے؛ ہڑتال کی مدت کے دوران اجرت صرف

اس صورت میں قابل ادائیگی ہوگی جب ہڑتال قانونی اور جائز دونوں ہو لیکن قابل ادائیگی نہیں ہوگی اگر ہڑتال قانونی ہو لیکن جائز یا جائز نہیں لیکن غیر قانونی ہو۔ ہڑتال مختلف شکلوں کی ہو سکتی ہے جیسے سست روی، کام سے حکمرانی، اور ٹائم کام کرنے سے انکار، چڑچڑاپن ہڑتال وغیرہ۔ ہم مذکورہ آئینی بیج کے فیصلے کے تناسب کے پابند ہیں جو لاک آؤٹ کے اعلان پر لاگو ہوتا ہے جو کارکنوں کے زیر اہتمام غیر قانونی ہڑتال کا نتیجہ ہے۔ موجودہ معاملے میں لاک آؤٹ قانونی اور جائز دونوں ہے۔ اس کے نتیجے میں مزدور اس مدت کے لیے اجرت کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں جس کے دوران لاک آؤٹ جاری رہا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔